तू ही मेरी ज़िन्दगी

تو ہی میری زندگی

اداکاران۔
دیومکرجی۔ لتا سنہا

درشن ۔ سلوم

قیمت دس نئے پیسے

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

گانے تو ہی میری زندگی فلم کے

گانا نمبر ۱

اے میرے وطن میرے پیارے وطن تو ہی میری زندگی
سر پہ مکٹ ہمالیہ کا ہے سینہ تیرا وندھیاچل
بالوں میں بنگال کی بدلی آنکھوں میں ہے گنگا جل
دل گلاب کے غنچے جیسا مکھڑا تیرا تاج محل
تو کروٹ بدلے تو مچ جائے سارے جگ میں ہلچل - اے...
ایک ہاتھ میں گیتا تیرے دوجے ہاتھ قرآن ہے
ہولی ہنسی خوشی دیوالی عید تیری مسکان ہے
مذہب تیرا پیار سچائی آن اور ایمان ہے
دشمن تک کو گلے لگائے تو ایسا انسان ہے - اے...
بدھ نے تیری کٹی بنائی اکبر نے سینچا ہے بن
کرشن نے تجھ کو ہنسی سونپی تلسی نے دی رامائن
گاندھی اور سبھاس نے تیرا لیا لہو سے بدن
تیری آزادی کی خاطر ہم باندھیں گے کفن - اے...
یہ شہیدوں کی زمیں یہ سورماؤں کا وطن
گولیاں سینے پہ کھا لینا رہا اپنا چلن
مسکرا کر ہم کو خود ماؤں نے باندھے ہیں کفن
تیری خاطر ہم الٹ دیں گے یہ دھرتی یہ گگن - اے...

ہاتھ کٹ جائے ترنگا پھر بھی لہراتا رہے
سر قلم ہو جائے غازی پھر بھی مسکاتے رہیں
اپنا ہر نعرہ فلک سے ٹکراتا رہے
زندگی ٹھکراؤ اب تو موت سے ناطہ رہے۔ اے۔۔
نمبر۲ او میرے وطن کا ہے تو وہ رتن۔ جیسے ہو جیسے کھلا یہ چمن
جانِ زندگی سو نہیں ابھی۔ زندگی نے تجھے دی صدا
بکھر جائے گا تیرے بنا کارواں ۔۔ میرے وطن
موت سے تجھے چھین لوں گی میں دیکے اپنا خون اپنی جاں
سے بنا ہر پیار کا امتحاں۔ آ میرے لال وار دوں تجھ پہ جاں۔۔
گانا نمبر۳۔۔ حسن کی رانی تیری زلف دیوانی
چال میں تیری دریا کی روانی
سن تو جانا بات میری جان مریم جان
واللہ تیرا حسن ہے طوفان مریم جان دلِ شان مریم جان
او میں قربان مریم جان، او ماریا کہاں چلی۔۔۔
تکڑ تکڑ دیدم دھی تکڑ تکڑ دیدم
دم نہ کشیدم جہنم شادم
ہائے بھری آنکھیں تیری سبحان اللہ
سر بازار جو میں تھام لوں تیرا پلا
پھر تو ہوگی اللہ ہائے اللہ چھوڑ پلا، ہائے
میرا دل دیوانہ تیرا ماریا لو تھے، نظر میں نشانہ تیرا ماریا تیرا
میں عاشق پرانا تیرا ماریا تیرا اماریا کہاں جانا

آج مستانہ یہ کہتا ہے آ کے مستی ہیں
کوئی تجھ سی حسینہ نہیں بستی ہیں
زندہ باد عشق میرا حسن تیرا عشق میرا واہ واہ
تو ہی تیر تو ہی کمان مار نہ جانا مریم جان
تو ہے بجلی میں طوفان گر نہ جانا مریم جان
دم زکشیدم جہنم رسیدیم ۔ حسن کی ..
گانا نمبر ۴:۔ جدھر بھی میں دیکھوں ادھر تو ہی تو ہے
یہ میری کہانی میری زندگانی تیری آرزو ہے
محبت یہ آئی یہ کیسی تباہی
قیامت سے پہلے قیامت یہ آئی
جو مجھ کو پکارے وہ کس کا لہو ہے ___
محبت کا دشمن زمانہ ہوا ہے ___
کوئی آج غم سے دیوانہ ہوا ہے
دیوانے کو ہر دم تیری جستجو ہے ۔ یہ میری ...
یہ کس نے محبت کا خون کر دیا ہے
زمیں رو رہی آسماں رو رہا ہے
یہ کس بے گناہ کی لٹی آبرو ہے ۔ یہ کس ...
گانا نمبر ۵:۔ سہانا سماں تم کہاں ہم یہاں
سی سی سی سی سلام تو ترچھی نگاہوں کا پیام لو پیام لو
سینے میں دل ذرا تھام لو جی تھام لو ۔ سی سی سی ۔
پھر سے ہوا ہے تیرا سامنا بیخودی مجھے تھامنا میں تو چلا ہائے

چھوڑ کبھی نہ جاؤں چین کبھی نہ پاؤں
تم روٹھ کے مت جانا ڈر ہے کہ نہ مر جاؤں
آنکھ ملی دل گیا زخمِ محبت مل گیا، ہائے —
نام یہ زندگی کا تیرے بن پھیکا پھیکا
پاس آئے تو یوں بولوں کیا حال میرے دل کا
آنکھوں میں لاکھوں شوخیاں جیسے ہزاروں بجلیاں
میرے دل سے لپٹ جائے تجھ پہ کہیں نگاہیں
ہم تجھے کتنا چاہیں آجا میرے گلے میں یہ مچلی ہوئی بانہیں۔ یا۔ با
تیری جوانی ہائے راگ ہے حسن تیرا اُف آگ ہے
اس آگ میں جل نہ جانا دشمن ہوا زمانا
کہیں ختم ہو نہ جائے یہ پیار کا فسانہ
گانا نمبر ۱۲ - مایوس نہ ہو اے میرے وطن آنسو سے نہ دھو یہ لال
کفن مٹ کر بھی نہیں مٹ پاتا ہے آدمی کا لہو
یہ مسلی ہوئی کنواری کلیاں۔ یہ بچھڑا ہوا ماں سے بچپن
دلہنوں سے روٹھے ہوئے کنگن گھبرائے ہوئے یہ پیاسے نین
یوں ہی آزادی لاتا ہے آدمی کا لہو —
آیا بن کر گاندھی وہ کبھی چیکھا بن کر فرہاد کبھی
سو بھیس بدل کر آتا ہے آدم کا لہو
اس سے ہی ہے پھولوں میں رنگت اس سے ہی سہاگن ہے دھرتی
اسکا ہی کھلونا ہے سورج اس سے ہی روشن ہر بستی
پھر بھی یہ بہایا جاتا ہے آدم کا لہو

ہندو وہ نہیں مسلم وہ نہیں انسان ہے بس انسان ہے
نفرت جو کرے شیطان ہے وہ گر پیار کرے بھگوان ہے وہ
قطرے میں سمندر لاتا ہے آدم کا لہو

گانا نمبر ۶: یہ کون تھک کر سو رہا ہے گل مہر کی چھاؤں میں
یہ پھول ہے پراگ ہے یہ آگ ہے چراغ ہے — یہ...
جگاؤ مت اسے کہ سلگ اٹھیں گی چنگاریاں
گرج اٹھیں گی بجلیاں لرز اٹھیں گی بجلیاں
تھکان کھونے دو اسے سپن پرونے دو اسے
یہ مفلسوں کا تاج ہے یہ دلہن کا سہاگ ہے — یہ...
نہ گھوم اے زمین تو نہ رنگ بدل او آسماں
بہت دنوں پہ ہے بنا یہ بجلیوں میں آشیاں
نظر اسے لگے نہیں ہوا اسے چھوئے نہیں
یہ سوز ہے یہ ساز ہے یہ باغباں یہ باغ ہے — یہ...

گانا نمبر ۷: گنگا کی قسم جمنا کی قسم
یہ تانا بانا بدلے گا بدلے گا زمانا بدلے گا
بس ایک قدم بس ایک قدم — گنگا کی قسم...
در در پہ پھول کھلا کر ہم ہر آنگن کو مہکا دیں گے
ہر ظلم کا نام مٹا دیں گے ہر محنت کی نو بلا دیں گے
اے ہند جوانو اٹھو جہاں بدل دو۔ ساری زمین بدل دو آسمان بدل دو
یہ گلستان بدل دو، یہ باغباں بدل دو
نغمات ذرا کچھ اور بڑھا۔ آواز ذرا کچھ اور بڑھا

قدم قدم بڑھائے چلو تم دل سے دل ملائے چلو
سورج کی مشالیں تھامیں ہوئے جس کی جوانی جلتی ہے
پھٹ جاتے ہیں باندھ پہاڑوں کے دھرتی سیلاب اگلتی ہے
آزاد دیش ہو تم دنیا کو یہ بتا دو
دامن پہ داغ ہے جو وہ خون سے مٹا دو
دشمن کو آنکھ دکھانے دو بجلی کو تڑپ کر آنے دو
روکے نہیں رکیں گے ہم کچھ ہو نہیں رکیں گے ہم
دلکا جو شہید کا لہو دنیا میں صبح آئے گی ہی
سرحد پکارتی ہے ہندوستان والو
دشمن سے ماں کا دامن اے ہند لو چھڑا لو
بڑھتے چلو سرگم در سرگم
جب تک ہے دم ٹھہرے نہ قدم قدم گنگا

گانا نمبر ۹۔ میرے ہمالیہ کے پروانوں میرے گلستان کے باغبانوں
اٹھو کہ صدیوں کی دید ہیج کے۔ تمہیں وطن پھر پکارتی ہے
ہواؤں کے دل دہل رہے ہیں۔ گلاب نہرو کے جل رہے ہیں
زمیں تو کیا ہے فلک کے آنسو نکل رہے ہیں
قسم تمہیں ماں کے پیار کی ہے۔ قسم شہیدوں کے خون کی ہے
زمیں سے اسکا نشاں مٹا دو۔ جو باغ اپنا اجاڑتا ہے۔ میرے..
یہ بازوئے لڑنے کا دن ہے یہ موت سے لڑنے کا دن ہے
بڑھو ہتھیلی پہ سر رکھ کے یہ بیڑیاں کھولنے کا دن ہے
دہاڑ شیروں کی بن کے نکلو۔ پہاڑ بن دشمنوں پہ ٹوٹو

تمہاری گنگا جمنا کی عزت کو ایک ڈاکو اُتارتا ہے
نہ زمیں خون میں نہلائے نہ ظلم دُنیا کی عُمر کھائے
قریب مندر کے لائے مسجد
نہ پھر کوئی جبر کو بانٹ پائے
کہ ماں کے آنچل کا ایک دھبہ
وطن کی صورت بگاڑتا ہے
ہم اپنے خون میں نہا چکے ہیں
سُنبھلنے اپنا ڈو پا چکے ہیں
پھولو پھلو تم تو اہل منزل
ہم اپنی منزل پہ آ چکے ہیں
ہے آخری یہ سلام اپنا
ہے آخری یہ سلام اپنا
جو جاگتا ہے نہیں سیمے پر
وہ چینی یازی کو ہارتا ہے
میرے ہمالیہ کے پاسبانوں
میرے گلستاں کے باغبانوں
اُٹھو کہ صدیوں کی نیند تج کر
تمہیں وطن پھر پکارتا ہے

تمام شُد

(اعلیٰ پریس دہلی)